27049 ـ قرآت میں امام پر لحن اورغلطیوں کی تہمت لگائی جائے تو کیا اس کی اقتدا میں ادا کی گئی نمازیں صحیح ہیں ؟

سوال

ایك امام نے تقریبا دو برس تك جھری اور سری نمازوں میں امامت كروائی اور پھر ـ مقتدیوں میں سے ـ ایك شخص نے اس كی امامت اور لوگوں كی نماز كا باطل ہونے كی تہمت لگا ڈالی، یہ علم میں رہے كہ یہ آخری شخص ٹاؤن فتوی كمیٹی كی جانب سے امام مقرر كیا گیا ہے، اس كمیٹی نے بھی اس امام كی امامت میں نمازیں ادا كی ہیں جسے امامت سے نابل اور كمزور شخص قرار دیا گیا ہے، یہ كمیٹی اماموں پر مشتمل ہے جس كا كام فتوی دینا ہے:
1 ـ قرآت میں مزعوم لحن اور غلطیاں كرنے والے شخص كی امامت كا حكم كیا ہے ؟
2 ـ اس شخص كی نماز كا حكم كیا ہے جس نے دو برس سے زیادہ جھری اور سری نمازوں میں امامت كروائی ـ جس كی قرآت میں غلطیاں ہوں ـ اور پھر اس كی نماز باطل ہونا قرار دیا گیا ہو ؟
3 ـ اس آخری شخص كی امامت كا حكم كیا ہے، اور اسی طرح ان آئمہ كرام كی امامت كا حكم كیا ہے جن كی امامت میں نمازیں ادا كی گئیں اور پھر غلطیوں اور عدم اہلیت كی بنا پر معزول كر دیا گیا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

1 ـ جو امام سورۃ فاتحہ میں غلطی كرے جس سے معنی میں تبدیلی پیدا ہوتی ہو تو اس كی امامت صحیح نہیں، اس كے علاوہ میں نماز صحیح ہے جب تك كہ وہ اپنی قرآت میں كوئی ایسا ممنوعہ كام نہ كرے جس سے قرآن میں تحریف ہوتی ہو، یا پھر جان بوجھ كر قرآت میں كچھ زیادہ یا كمی كر دے تو اس طرح كے شخص كی نماز باطل ہے.

2 ـ جس شخص كی اقتدا میں نمازیں ادا كی گئی ہیں جب تك اس كی نماز كے باطل ہونے كا علم نہ ہو جائے ان شاء اللہ اس كی نماز صحیح ہے.

3 ـ جن لوگوں نے اس پر تہمت لگا اسے امامت سے معزول كر دیا ہے اگر تو ان كا اس كی نماز باطل ہونے كا اعتقاد تھا تو ان كی نمازیں باطل ہیں وگرنہ نہیں.